بسم الله الرحمن الرحيم

فتح المعين في تقريب منهج السالكين وتوضيح الفقه في الدين

حكم زكاة الفطر

باللغة الأردية

ابن عمر سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ : نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ فطر کو فرض کیا ہے :

ایک صاع کھجور،
یا ایک صاع جو۔

ہر مسلم آزاد، غلام، مرد، عورت،
چھوٹے، بڑے پر۔

اور اسے لوگوں کے نماز کی طرف جانے سے پہلے نکالنے کا حکم دیا ہے۔ متفق علیہ

اور یہ واجب ہے :

خود کے لئے اور جس کا نفقہ اس کے ذمہ ہے۔

جب اس شخص کے ایک دن اور رات کی خوراک سے زائد ہو۔

ایک صاع؛ کھجور یا جو یا پنیر یا کشمش یا گیہوں۔

اور اس میں افضل وہ ہے جو سب سے زیادہ مفید ہو۔
اور اس کو روزِعید سے مؤخر کرنا جائز نہیں۔
آنحضرت ﷺ نے روزہ دار کے روزہ کو بےہودہ گوئی اور فحش کلامی سے پاک کرنے اور غرباء ومساکین کی خوراک مہیا کرنے کے لیے صدقۃ الفطر فرض کیاہے۔

جو شخص نماز سے پہلے یہ صدقہ ادا کرے، اس کا صدقہ قبول ہے۔

اور جو شخص نماز کے بعد ادا کرے، تو (صدقۃالفطر ادا نہ ہوگا بلکہ یہ دوسرے نفلی صدقات کی طرح ایک صدقہ ہے۔ اسے ابوداؤد اور ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

معهد السنة : mahadsunnah.com
تحت إشراف الشيخ د. هيثم سرحان ، المدرس بالمسجد النبوي– Sarhan.com